

21717 - مقتدی کے لیے امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ کے علاوہ اور قرأت کرنی جائز نہیں

سوال

کیا جب امام قرأت لمبی کرے تو مقتدی کے لیے امام کے ساتھ قرآن پڑھنا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ہری نمازوں میں مقتدی کے لیے سورۃ الفاتحہ سے زیادہ قرأت کرنی جائز نہیں، بلکہ مقتدی سورۃ الفاتحہ کے بعد خاموشی سے امام کی قرأت سنے (یعنی سورۃ الفاتحہ پڑھنے کے بعد) کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" لگتا ہے تم اپنے امام کے پیچھے قرأت کرتے ہو؟

ہم نے عرض کیا: جی ہاں، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تم سورۃ الفاتحہ کے علاوہ نہ پڑھا کرو، کیونکہ جو سورۃ الفاتحہ نہیں پڑھتا اس کی نماز ہی نہیں ہوتی "

اور اس لیے بھی کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے خاموشی سے سنو تا کہ تم پر رحم کیا جائے.

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جب امام قرأت کرے تو تم خاموش رہو "

مندرجہ بالا حدیث اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان:

" جو فاتحہ الكتاب نہیں پڑھتا اس کی نماز ہی نہیں "

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

متفق علی صحتہ.

کے عموم کی بنا پر سورة الفاتحة مستثنی ہو گی.

والله اعلم .